

نام: فاطمہ منظور  
کلاس: 11 (A)  
اسلامیات

## سوال نمبر 1

(۱۱) زکوٰۃ

زکوٰۃ کا معنی ”پاک صاف“ لفظاً اور ”برکھنا“ کے سن اس کا مفہوم یہ ہے کہ وہ مال جس کو ایک سال گزر جائے اور وہ نصاب کے پاس پہنچے اس پر زکوٰۃ واجب بنتی ہے۔ زکوٰۃ مالی عبارت ہے۔ زکوٰۃ ایک خاص مقدار سے فرض ہے۔

(۱۲)

حج

حج کا لغوی معنی ”زیارت“ کا ارادہ کرنا ہے۔ حج کا اصطلاحی معنی یہ ہے کہ ہر طرح سے جاکر ۹ ذوالحجہ سے ۱۲ ذوالحجہ تک خالص ارادے کے ساتھ مناسک حج کو بخالص لانا حج کہلاتا ہے۔

(۱۳)

نصاب

زکوٰۃ ان لوگوں پر فرض ہے جن کے پاس ایک خاص زکوٰۃ میں سوننا، چاندی وغیرہ ہو۔ اس خاص مقدار کو فصل، بستہ ہیں۔ زکوٰۃ کا نصاب سونے میں ساڑھے سات ٹونوں اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون ٹون ہے۔

## سوال نمبر ۲

## مصارف زکوٰۃ

مراد:

اسے لوگ جنہیں زکوٰۃ دی جا سکتی ہے مصارف زکوٰۃ کہلاتے ہیں۔

نام:

مصارف زکوٰۃ آٹھ ہیں ان کا نام درج

ذیل ہیں۔

فقراء

مساکین

غارین

عالمین زکوٰۃ

لغوۃ القلوب

رقاق

فی سبیل اللہ

ابن السبیل

فرمان:

اللہ کا فرمان ہے:

ترجمہ:

ہے شکر، زکوۃ، تعارف، فقراء اور مسکینوں اور اس کی پھیل و تقسیم، امیروں، لائق کے لئے ہے، جس کی تالیف، قلب، (مطلوبہ) اللہ اور غلاموں کی آزادی میں اور قرض، داخل اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لئے ہے یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جانتے والا بہی حکمت والا ہے

تذکرہ درست:

ان تذکرہ درست لوگوں کی امانت جن کے پاس

کچھ نہ ہو۔

بنیادی ضرورتوں:

ان لوگوں کی امانت جو زندگی کی بنیادی

ضرورتوں سے محروم ہیں۔

کالے:

زکوۃ کی وصولی، وصولی پر متعلق کالے کی تفصیل

**تالیف قلب:**

ان لوگوں کی امانت جو نو مسلم ہوں تاکہ ان کی تالیف قلب ہو سکے۔

**آزاد:**

غلاموں اور ان لوگوں کو آزاد کرنے کی مصارف جو قید میں ہوں۔

**نادار:**

ایسے لوگوں کے قرضوں کی ادائیگی جو نادار ہوں۔

**فی سبیل اللہ:**

اللہ کی راہ میں زکوٰۃ ادا کرنا۔

**مسافر:**

مسافر جو حالت سفر میں مالک نصاب نہ ہوں  
گو اپنے گھر پر دولت رکھتا ہوں۔

**زکوٰۃ کے فوائد**



## معاشی فوائد:

معاشرہ میں سودی نظام بہت ہے جس کی وجہ سے غریب غریب تر ہوتا چلا جاتا ہے اور سرمایہ دار لوگ اس کی دولت مختلف طریقوں سے چھین لیتے ہیں اس کی وجہ سے معاشی مفلوج ہو کر رہ جاتا ہے زکوٰۃ اس حال کا بہترین حل ہے جس سے تمام ائمیر طبقے کا رجحان غریب طبقے کی طرف جاتا ہے جس سے غریب کی معاشی طاقت میں بہتری آتی ہے

## ترجمہ:

اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے

## فلاحی معاشرہ:

زکوٰۃ سے بے روزگاری کا خاتمہ ہوتا ہے اور فلاحی معاشرہ تشکیل پاتا ہے

## معاشرتی فوائد:

معاشرت میں زکوٰۃ کی وہی حشیت ملتی ہے جو انسانی جسم میں روح کی اور خون کی۔ اگر یہ سارا خون دل میں جمع ہو جائے تو پورے جسم کے ساتھ دل کے لیے بھی مضر ثابت ہوگا۔ اگر ایک طرف مفلس طبقہ مصائب ہے تو دوسری طرف صاحب ثروت طبقہ دولت سے پیدا ہونے والے اخلاقی

امراض کا شفا رلو جائے گا اس لیے زکوٰۃ بہت فروی

لے